# FREE THE SIX KASHMIRIS

On January 14th 1985, six Kashmiri patriots will go on trial on charges connected with the abduction and killing of the Indian diplomat in February 1984. Quyum Raja, Moh ammed Riaz, Mohammed Siddique Bhatti, Abdul Majid Ansari and Jahangir Akhter Mirza have been in Winson Green prison for nearly a year awaiting trial. The sixth, Mohammed Ishaq is on bail.

These arrests took place at a time when the whole Kashmiri community in Britain was under attack by the police. The events took place against the background of the struggle for freedom in Kashmir. The oppression of the Kashmiri people and their struggle against it has a long history and for the last 37 years, the people of Kashmir have been bitterly subjugated and oppressed. More than half of Kashmir is occupied by the Indian army and the rest is under the control of Pakistan. The people of Kashmir have always fought valiantly against the occupation and division of their motherland. One such fighter for freedom was Maqbool Butt - now a martyr - vengefully murdered by the Indian government within days of the abduction of the Indian diplomat. Until Kashmir is free of foreign forces and reunited, the struggle will continue.

Six Kashmiris are going on trial. The Kashmiris Defence Campaign says that the six should be free and the charges should be dropped. In the 1984 local elections, 1355 people in two wards voted that they should be freed. Join the demonstration on January 12th.

# National Demonstration

**Saturday January 12th    Assemble 12.30pm**

**Adderley Park, Saltley**

**Birmingham 8**

*Free the six Kashmiris! Drop the charges!*

P&P: Kashmiris Defence Campaign, c/o 438, Alum Rock Road, Birmingham 8.

# چھ کشمیریوں کو رِہا کرو!

# مظاہرہ

## ۱۲ جنوری ۸۵ء بروز ہفتہ ساڑھے بارہ بجے ایڈرلے پارک سالٹلے برمنگھم ۸

۱۴ جنوری ۸۵ء کو چھ محب الوطن کشمیریوں کا مقدمہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اُن پر یہ مقدمہ فروری ۸۴ء میں بھارتی سفارت کار کے اغوا اور اُسے ہلاک کرنے کے متعلق چلایا جا رہا ہے۔ قیوم راجہ۔ محمد ریاض۔ محمد صدیق بھٹی۔ عبدالمجید انصاری۔ اور جہانگیر اختر مرزا۔ پانچوں کشمیری تقریباً ایک سال سے وِنسن گرین کی جیل میں قید بند چلے آ رہے ہیں۔ چھٹا کشمیری محمد اسحاق ضمانت پر ہے۔

اِن سب کو اُس وقت گرفتار کیا گیا جب کہ بھارتی سفارت کار کی ہلاکت کے بعد برطانیہ میں بسے ہوئے سب کشمیریوں کو پولیس نے اپنے تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا تھا۔ اِن سب واقعات کو کشمیر میں جاری کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی کے پس منظر کے ساتھ دیکھنا ضروری ہے۔

کشمیری لوگوں پر ظلم و تشدد کی تاریخ یوں تو بہت پرانی ہے اور اس ظلم کے خلاف اُن کی جدوجہد بھی اتنی ہی پرانی ہے۔ لیکن پچھلے ۳۷ سالوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اُسے سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اس سارے عرصے میں آدھے سے زیادہ کشمیر پر بھارتی فوجوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اور باقی حصے پر پاکستان کا کنٹرول چلا آ رہا ہے۔ کشمیر کے لوگ ہمیشہ بہادری کے ساتھ اپنی مادرِ وطن پر اس بیرونی تسلط اور اُس کی تقسیم کے خلاف جدوجہدِ آزادی میں برسرِ پیکار چلے آ رہے ہیں۔

مقبول بٹ شہیدِ کشمیر بھی اِس جدوجہدِ آزادی کا ایک بہادر علمبردار تھا جسے بھارتی حکومت نے اپنے سفارت کار کے اغوا کے بعد انتقام میں بڑی سُرعت کے ساتھ قتل کر دیا۔ جب تک کشمیر بیرونی طاقتوں سے آزاد ہو کر دوبارہ متحد نہیں کر لیا جاتا جدوجہد جاری رہے گی۔

چھ کشمیریوں کا مقدمہ شروع ہونے والا ہے۔ کشمیریز ڈیفنس کمپین اعلان کرتی ہے کہ ان چھ کشمیریوں پر عائد کئے گئے سب الزامات ختم کئے جائیں اور انہیں رہا کیا جائے۔ ۱۹۸۴ء کے مقامی الیکشنوں میں دو وارڈوں میں ۱۳۵۵ (ایک ہزار اور تین سو پچپن) لوگوں نے اس بات پر ووٹ دیئے کہ اِن چھ کشمیریوں کو رہا کیا جائے۔

۱۲ جنوری ۸۵ء بروز ہفتہ کے اس مظاہرے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ دعوتِ عام ہے ..... خود آئیں دوستوں کو ساتھ لائیں۔